محترم مہتمم صاحب کے پوتے کی تقریب

عالیجناب شیخ عطاء الرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ رحمانیہ دہلی کے چھوٹے صاحبزادے جناب مسٹر شیخ حبیب الرحمٰن صاحب میونسپل کمشنر و آنریری مجسٹریٹ کے صاحبزادے میاں اعجاز الرحمٰن سلمہٗ نے بفضل خدا اپنی عمر کے دوسرے سال میں قدم رکھا جس کی خوشی میں حضرت بہزاد صاحب لکھنوی نے فی البدیہہ ایک نظم کہی جو درج ذیل ہے۔ محدث کا عملہ اور مدرسہ رحمانیہ کے طلباء دست بدعا ہیں کہ جناب باری بچہ کی عمر میں برکت دے اور دین پر ورش فرمائے آمین۔

للہ الحمد کہ پھر گھر کے گھٹا آئی ہے
آج گلشن میں نئی انجمن آرائی ہے

دامنِ گل میں نظر آتے ہیں رنگیں جلوے
آج ہر خار چمن مثلِ تماشائی ہے

میکدہ میں بھی ہے ایک شور سیہ مستوں کا
کیفِ گردش میں غرض ساغرِ صہبائی ہے

میں نے حیرت سے یہ پوچھا گلِ تر سے جاکر
آج کیا بات ہے جو انجمن آرائی ہے

گل یہ بولے میاں اعجاز کی ہے سالگرہ
اسی باعث سے چمن میں چمن آرائی ہے

بیسویں فروری اونیس سو سینتیس ہی سے
ان کے جلووں نے ہر اک دل میں جگہ پائی ہے

سات ذی الحجہ تھی اور تیرہ سو چھپن ہجری
جب سے مشہور زمانہ یہی یکتائی ہے

ان کے والد ہیں میاں شیخ حبیب الرحمٰن
ذات نے جنکی ہر اک دل میں جگہ پائی ہے

یہ سخی ابن سخی یہ ہیں کریم ابنِ کریم
آج کل شہر میں خردان کی ہی یکتائی ہے

مدرسہ دین کا ہے فیض سے انکے جاری
جسمیں تعلیم غریبوں نے سدا پائی ہے

میاں اعجاز کے دادا ہیں عطاء الرحمٰن
ذات پاک آپ کی اللہ کی شیدائی ہے

یا الٰہی میاں اعجاز کو [illegible]
علم ہی اصل میں انسان کی بینائی ہے

یا الٰہی میاں اعجاز کو دے عمر طویل
جب تلک چرخ پہ یہ گنبدِ مینائی ہے

ایسی صحبت کے میں لایق ہی کہاں تھا بہزاد
میاں ریحان کی الفت مجھے لے آئی ہے